خواجہ حضور کی عبادات

اجتماعِ یومِ غریب نواز کا بیان

اجتماعِ یومِ غریب نواز کا بیان

(6رجب،1445ھ/6جنوری،2024ء(پیر اور منگل کی درمیانی رات))

خواجہ حُضُور کی عبادات

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿...سچّے پیر کی پہچان

✿...مسجد کے شیدائی کے لئے فرشتوں کا جلوس

✿...خواجہ حُضُور اور غریب پروَرِی

✿...کرم دیکھ کر ڈاکوؤں نے توبہ کرلی...!!(واقعہ)

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

تجاویز و شِکایات

+92 315 2692786

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

اربعینِ عطّار، قسط:2، صفحہ:17، حدیثِ پاک نمبر 17 ہے:

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ مِائَۃَ مَرَّۃٍ تَزَحْزَحَتِ النَّارُ عَنْہُ مَسِیْرَۃَ خَمْسِمِائَۃِ عَامٍ

ترجمہ: جس نے مجھ پر 100 مرتبہ درود شریف پڑھے، وہ جہنم سے 500 سال کی مَسافت (یعنی فاصلے کے برابر) دُور کر دیا جائے گا۔[1]

دنیا و آخرت میں جب میں رہوں سلامت | پیارے پڑھوں نہ کیونکر تم پر سلام ہر دم
کیا خوف مجھ کو پیارے نارِ جحیم سے ہو | تم ہو شفیعِ محشر تم پر سلام ہر دم [2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔[3]

1 ...بستان الواعظین لابن جوزی، صفحہ:244۔
2 ...ذوقِ نعت، صفحہ:168۔
3 ...بخاری، کِتَابُ بدءِ الْوَحی، صفحہ:65، حدیث:1۔

اے عاشقانِ رسول! اچھّی اچھّی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ❁ باادَب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

خواجہ حُضُور پیر کی بارگاہ میں

خواجۂ خواجگان، حضرت خواجہ مُعِیْنُ الدِّیْن چشتی اَجْمیری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں بغداد شریف میں حضرت جُنَیْد بغدادی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی مسجد میں اپنے پیر و مرشد، حضرت خواجہ عُثْمان ہَارْوَنِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خدمت میں حاضِر ہوا، اُس وقت رُوئے زمین کے بڑے بڑے مشائخ آپ کے پاس حاضِر تھے، میں پیرِ کامِل کا اَدب بجالایا، پیر و مرشِد نے فرمایا: 2 رکعت نماز ادا کر! میں نے نماز ادا کی۔ پھر فرمایا: قبلہ رُو (یعنی قبلہ کی طرف) بیٹھ جا! میں بیٹھ گیا، حکم ہوا: سورۂ بقرہ کی تِلاوت کر! میں نے سُورۂ بقرہ کی تلاوت شروع کر دی، فارِغ ہوا تو حکم فرمایا: 21 مرتبہ درودِ پاک پڑھ! میں نے درودِ پاک پڑھا۔ بعد میں فرمایا: ہمارے یہاں ایک دِن اور رات کا مجاہدہ ہوتا ہے، لہٰذا ایک دِن اور رات عبادت میں مَشْغُوْل رِہ! خواجہ صاحب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں نے ایک دِن اور رات عبادت میں گزاری، اگلے دِن پیر و مرشد کی خدمت میں حاضِر ہوا تو فرمایا: آسمان کی طرف دیکھ! میں نے آسمان کی طرف دیکھا، فرمایا: کہاں تک دکھائی دیتا ہے؟ میں نے عرض کیا: عرشِ اعظم تک۔ پیر و مرشد نے فرمایا: زمین کی طرف دیکھ! میں نے زمین کی طرف دیکھا۔ پوچھا: کہاں تک دیکھتا ہے؟ میں

نے عرض کیا: تَحۡتَ الثَّرٰی (یعنی زمین کے سب سے نچلے حصے) تک۔ حکم ہوا: ایک ہزار مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ! میں نے سورۂ اخلاص پڑھنا شروع کر دی، جب فارِغ ہوا تو فرمایا: اب آسمان کی طرف دیکھ! میں نے آسمان کی طرف دیکھا۔ پوچھا: اب کہاں تک دیکھتا ہے؟ میں نے عرض کیا: حجابِ عظمت تک۔ فرمایا: آنکھیں بند کر۔ میں نے آنکھیں بند کر لیں، فرمایا: کھول! میں نے آنکھیں کھول دیں، اب پیرو مرشد نے اپنی انگلی کی طرف دیکھنے کا فرمایا، میں نے دیکھا تو مجھے 18 ہزار عالَم نظر آ گئے۔

اب پیر و مرشد خواجہ عُثْمان ہَارْوَنِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے قریب ہی پڑی ہوئی ایک اینٹ اُٹھانے کا حکم دیا، میں نے اینٹ اُٹھائی تو اس کے نیچے اشرفیوں (یعنی سونے کے سِکّوں) کا ڈھیر پڑا ہوا تھا، پیر و مرشِد نے فرمایا: اسے لے جا اور فقیروں میں تقسیم کر دے۔ میں نے وہ اشرفیاں غریبوں میں تقسیم کر دیں۔[1]

اللہُ اَکْبَر! اے عاشقانِ رسول! غور فرمایئے! یہ خواجہ غریب نواز رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی اپنے پیر صاحب کے ساتھ پہلی ملاقات ہے اور اِسی میں 18 ہزار عالَم آپ کے سامنے ظاہِر ہو گئے تو اس کے بعد آپ نے جو کچھ عبادات کیں، پیر و مرشد کی صُحبت سے فَیض پایا، اُس میں تو نہ جانے کیا کیا درجات نصیب ہو گئے ہوں گے؟ اس سے پتا چلتا ہے کہ خواجہ حُضُور رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بہت ہی پاکیزہ دِل اور نیک سِیرت تھے، آپ کا مقام تو پہلے ہی بلند تھا، بس پِیرِ کامِل سے نسبت دَرْکار تھی، وہ ملی تو آپ کے لئے قربِ اِلٰہی کے دروازے کھل گئے اور اُونچے مقام تک پہنچ گئے۔ آیئے! محبّتِ خواجہ غریب نواز میں ڈُوب کر نعرے لگاتے ہیں، یہ نعرے امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا محمد اِلیاس قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے

1 ...ہند کے راجہ، صفحہ: 71۔

ترتیب دیئے ہوئے ہیں۔

خواجۂ خواجگاں!	غریب نواز، غریب نواز	قبلۂ عارِفاں!	غریب نواز، غریب نواز
سیدِ زاہِداں!	غریب نواز، غریب نواز	زینتِ عارِفاں!	غریب نواز، غریب نواز
مُرشِدِ ناقصاں!	غریب نواز، غریب نواز	رہبرِ کامِلاں!	غریب نواز، غریب نواز
ہادیٔ گمرہاں!	غریب نواز، غریب نواز	مصلحِ عاصِیاں!	غریب نواز، غریب نواز
حامِیِ بےبساں!	غریب نواز، غریب نواز	ہیں کسِ بےکساں!	غریب نواز، غریب نواز
اے شہِ صالحاں!	غریب نواز، غریب نواز	ہم پہ ہوں مہرباں!	غریب نواز، غریب نواز

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سچّے پِیر کی پہچان

پیارے اسلامی بھائیو! خواجہ حُضُور پیرِ کامل کی خِدمت میں پہنچے، پیر صاحِب نے کس کام پر لگایا؟ عِبَادت پر، پیرِ کامِل نے نماز پڑھوائی، تِلاوت کا حکم دیا، ایک دِن اور ایک رات مسلسل عِبَادت میں گزارنے کا فرمایا، سُورۂ اِخلاص کا وِرْد کروایا، اس سے پتا چلا: کامِل پیر وہ ہوتا ہے جو آدمی کو عِبَادت و رِیاضت پر لگا دیتا ہے، نیک کاموں کا حکم دیتا ہے، سُلطانُ الْمَشَائخ حضرت سُلْطان بَاہُو رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: پیرِ کامِل کا پہلا فیضان یہ ہوتا ہے کہ آدمی کا دِل نیکی کی طرف مائِل ہو جاتا ہے۔

آج کل تو بَس اللہ پاک کی پناہ...!! کامِل پیر ڈھونڈنا بہت دُشوار ہو گیا ہے، کتنے ایسے ہیں جو بظاہِر پیر بنتے ہیں مگر ❁ خُود نمازیں نہیں پڑھتے، دوسروں کو کیا نمازی بنائیں گے ❁ خُود تِلاوت نہیں کرتے، اَوروں کو کیا قرآن سکھائیں گے ❁ خُود داڑھی نہیں

رکھتے ۞ خِلافِ شریعت کام کرتے ہیں، دوسروں کو نیک رستے کا مُسَافِر کیا بنائیں گے۔ ایسے لوگوں کا حَال کیا ہوتا ہے؟ کہتے ہیں: ہم تو پہنچے ہوئے ہیں، ہمیں نمازوں کی کیا حاجت...؟ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ! یاد رکھئے! نماز، روزے اور عِبَادات سے کوئی بھی آزاد نہیں ہے، جو بھی مسلمان ہے، عاقِل، بالغ ہے، جب تک سانس چل رہی ہے، کوئی بھی شریعت سے آزاد نہیں ہے۔ سب پیروں کے آقا، سب نبیوں کے آقا، مکی مَدَنی مُصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو اللہ پاک نے حکم فرمایا:

وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿۹۹﴾ (پارہ:14، سورۂ حِجر:99)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفَان: اور اپنے ربّ کی عبادت کرتے رہو حتی کہ تمہیں موت آجائے۔

یعنی اے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! جب تک موت آپ کی بارگاہ میں حاضِر نہیں ہو جاتی اُس وقت تک آپ اپنے ربّ کی عبادت میں مصروف رہیں۔[1] اِس سے معلوم ہوا کہ بندہ خواہ کتنا ہی بڑا ولی بن جائے وہ عبادات سے بے نیاز نہیں ہو سکتا۔ جب اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو آخری دَم تک عبادت کرنے کا حکم دیا گیا، تو ہم کیا چیز ہیں۔

خیر! **پیارے اسلامی بھائیو!** ہمیں چاہئے کہ پیرِ کامل تلاش کریں اور صِرف و صِرف پیرِ کامِل کے ہاتھ پر ہی بیعت کریں۔ پیرِ کامل کی 4 شرائط ہیں: (1): سُنّی صَحِیْحُ الْعَقِیْدَہ ہو (2): اتنا عِلْمِ دِین رکھتا ہو کہ اپنی ضرورت کے مسائل کتابوں سے نکال سکے (3): فاسِقِ مُعْلِن نہ ہو (یعنی اِعلانیہ گُناہ کرنے والا، مثلاً داڑھی مُنڈانے والا، نمازیں قضا کرنے والا، بڑے بڑے عورتوں جیسے بال رکھنے والا نہ ہو) (4): اُس کا سِلسلہ (نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم تک) مُتَّصِل

1 ... تفسیرِ خازن، پارہ:14، سورۂ حجر، زیرِ آیت:99، جلد:3، صفحہ:65 خلاصۃً۔

(یعنی مِلا ہوا) ہو۔ [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سُورۂ اِخلاص کی برکات

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے سُنا: خواجہ حُضُور کے پیر صاحِب خواجہ عثمان ہارُونی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے خواجہ حُضُور کو 1 ہزار بار سُورۂ اِخلاص پڑھنے کا حکم دیا، جب خواجہ حُضُور نے اِس کی تِلاوت کی تو آپ کے لئے قُرب کے دروازے کُھل گئے اور پہلے سے زیادہ اُونچے مقام تک پہنچ گئے۔

سُبْحٰنَ اللہ! سُورۂ اِخلاص کی بھی کیا ہی شان ہے...!! اَلحمدُ لِلّٰہ! پُورا قرآن ہی بَرَکت والا ہے، اِس کا ہر ہر لفظ، ہر ہر حرف بَرَکت ہی بَرَکت ہے، رحمت ہی رحمت ہے، نعمت ہی نعمت ہے، سُورۂ اِخلاص کی بھی نِرالی شانیں ہیں۔ حضرت ابو سعید خدری رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، نبی اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: کیا تم میں سے کوئی اِس سے عاجِز ہے کہ وہ رات میں قرآن مجید کا تہائی حصہ (یعنی 1/3) پڑھ لے؟ صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کو یہ بات مشکل معلوم ہوئی اور اُنہوں نے عرض کی: یارسولَ اللہ! صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! ہم میں سے کون اس کی طاقت رکھتا ہے؟ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: سورۂ اِخلاص تہائی قرآن کے برابر ہے۔ [2]

سُبْحٰنَ اللہ! کتنی پیاری فضیلت ہے، 3 بار سُورۂ اِخلاص پڑھیں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ایک قرآنِ کریم کا ثواب نصیب ہو گا، علّامہ قرطبی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی روایت کے مطابق

---

1 ...فتاویٰ رضویہ، جلد: 21، ص 492 خلاصۃً۔

2 ...بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب فضل قُلْ ھُوَ اللہُ اَحَدٌ، صفحہ: 1297، حدیث: 5015۔

قرآنِ کریم کے کل حُرُوف 3 لاکھ، 40 ہزار، 740 ہیں۔[1] حدیثِ پاک کے مطابق ہر حرف پر 10 نیکیاں ملتی ہیں، یُوں ایک مرتبہ پُورے قرآن کی تِلاوت پر 34 لاکھ، 7 ہزار 400 نیکیاں بنتی ہیں۔ لہٰذا صِرْف 3 مرتبہ سُورۂ اِخْلاص کی تِلاوت پر اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! 34 لاکھ، 7 ہزار 400 نیکیاں نصیب ہوں گی، یہ محض اندازہ ہے، اللہ پاک کی رحمت کی طرف دیکھیں تو اِس کے ثواب کی نہ حد ہے، نہ حساب ہے۔ کام کتنا سا ہے؟ چند سیکنڈ میں 3 بار سُورۂ اِخْلاص کی تِلاوت ہو سکتی ہے۔ مگر افسوس!

وہ تو نہایت سَستا سَودا بیچ رہے ہیں، جنّت کا
ہم مُفْلِس کیا مول چکائیں، اپنا ہاتھ ہی خالی ہے[2]

ہم سے یہ چند سیکنڈ بھی نکل نہیں پاتے، ویسے زبان بہت چلتی ہے، باتیں کرتے ہیں تو کرتے چلے جاتے ہیں، فضول گپوں میں گھنٹوں کے گھنٹے بھی گزار لیتے ہیں، موبائل وغیرہ میں مصروف ہو کر پُوری پُوری رات بھی گزر جاتی ہے مگر افسوس! ذِکْرُ اللہ کی طرف توجہ نہیں ہوتی، توجہ ہو بھی جائے تو آج کل، آج کل کر کے ٹال دیتے ہیں، کاش! ہمیں نیکیوں کی حِرْص نصیب ہو جائے۔ زیادہ نہیں تو کم از کم روزانہ صِرْف 3 ہی بار سُورۂ اِخْلاص پڑھنے کی سَعَادت نصیب ہو جائے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دُنیا اور آخرت سنور جائے گی۔

اللہ پاک کا پیارا بندہ

حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ عنہا فرماتی ہیں: اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ایک صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ کو ایک لشکر میں روانہ کیا، ان صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ کی یہ

---

1 ...قرطبی، مقدمہ، فصل فی وضع الاعشار، جلد:1، صفحہ:57۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:186۔

عادت تھی کہ جب بھی اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھاتے تو (سُورۂ فاتحہ کے ساتھ سُورت ملانے کے بعد) سُورۂ اِخْلَاص پڑھتے تھے۔ جب لشکر واپس آیا تو لوگوں نے پیارے آقا، کی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سے یہ بات ذکر کی۔ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم سے ارشاد فرمایا: اُن سے سے پوچھئے کہ وہ ایسا کیوں کرتے ہیں؟ جب لوگوں نے اُن صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے کہا: یہ سُورت **خُدائے رحمٰن** کی صفت ہے، اِس وجہ سے میں اسے پڑھنا پسند کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: انہیں بتادو کہ اللہ پاک اُن سے محبّت فرماتا ہے۔ (1)

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، ایک صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے رسولِ ہاشمی، مکی مَدَنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سے عرض کی کہ مجھے اِس سورت سے بہت محبّت ہے۔ ارشاد فرمایا: اس کی محبت تجھے جنّت میں داخل کردے گی۔ (2)

اللہ پاک ہمیں عَمَل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللّٰہِ علیہ کا مختصر تعارُف

پیارے اسلامی بھائیو! خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ چھٹی صدی ہجری کی بڑی بلند رُتبہ شخصیت ہیں ❁ آپ 537 ہجری کو سِجِسْتان کے علاقے سِجز میں پیدا ہوئے، اسی نسبت سے آپ کو سِجزِی کہا جاتا ہے۔ ❁ خواجہ صاحِب رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا نامِ پاک: **حَسَن** ہے

1 ...بخاری، کتاب التّوحید، باب ماجاء فی دعاء...الخ، صفحہ: 1781، حدیث: 7375۔

2 ...ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ماجاء فی سورۃ الاخلاص، صفحہ: 674، حدیث: 2901 ملتقطاً۔

جبکہ مُعِیْنُ الدِّیْن، غریب نواز، سلطانُ الہند، وارثُ النّبی، عطائے رسول وغیرہ مشہور اَلْقَاب ہیں۔[1] الحمدللہ! ہمارے خواجہ صاحِب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نَجِیْبُ الطَّرَفَین ہیں یعنی والِد اور والدہ دونوں کی طرف سے سَیِّد زادے ہیں، 12 واسطوں سے آپ کا سلسلۂ نسب مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ مولیٰ علی شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ تک پہنچ جاتا ہے۔[2]

چراغِ انجمن اَولیا غریب نواز	امینِ سَطْوتِ خیبر کُشا غریب نواز
گُلِ حدیقۂ حسنین، نورِ چشمِ علی	فدائے سیرتِ خیرُ الْوریٰ غریب نواز

مفہوم: اے خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ علیہ! آپ اَولیائے کرام کی محفل کے چراغ ہیں، آپ خیبر فتح کرنے والے مولائے کائنات، مولا علی رَضِیَ اللہُ عنہ کی شُجاعت کے امین ہیں، آپ امام حَسَن واِمام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہما کے باغ کا پھول اور حضرت علی رَضِیَ اللہُ عنہ کی آنکھ کا تارا ہیں اور مصطفےٰ جانِ رحمت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی سُنّتوں کے شیدائی ہیں۔

پیارے اسلامی بھائیو! خواجہ صاحِب رَحمۃُ اللہِ علیہ عِلْمِ دین کے بہت شیدائی تھے، آپ کی عُمر 15 سال تھی، جب والدِ محترم کا سایہ سَر سے اُٹھ گیا، وِراثت میں آپ کو ایک باغ اور ایک چکی ملی، آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے باغ بیچ دیا، پَن چکی بھی فروخت کی اور باقِی جو ساز و سامان تھا، سارا بیچا، اُس کی قیمت فقیروں، مسکینوں پر صدقہ کی اور راہِ عِلْمِ دین کے مُسَافِر بَن گئے۔ پہلے آپ سَمَرقَنْد گئے، وہاں قرآنِ کریم حِفْظ کیا[3] اور مولانا شَرَفُ الدِّین رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے عِلْمِ دین سیکھا، خواجہ صاحِب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ جیسے جیسے عِلْم سیکھتے تھے، عِلْم کی پیاس مزید بڑھتی تھی، چنانچہ سَمَرقَنْد میں عِلْم سیکھ کر آپ بخارا تشریف لائے اور یہاں کے

1 ...فیضانِ خواجہ غریب نواز، صفحہ: 3 بتغیر قلیل۔
2 ...مرآۃ الاسرار، صفحہ: 592 خلاصۃً۔
3 ...اِقْتِبَاسُ الْاَنْوَار، صفحہ: 347 ملتقطًا۔

مشہور عالِمِ دین شیخ حُسّامُ الدّین رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی شاگردی اِختیار کی، کم و بیش 5 سال کے مختصر عرصے میں آپ نے اُس وقت کے رائج عُلوم سیکھ کر فراغت حاصِل کی، ظاہِری عُلوم سیکھ لینے کے بعد آپ باطنی عُلوم کی طرف متوجہ ہوئے اور خواجہ عُثمان ہَارونی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی بارگاہ میں حاضِر ہو کر پر بیعت کی اور تقریباً 20 سال تک پیر صاحِب کی خدمت میں حاضِر رہ کر معرفت کی منازِل طے کرتے رہے۔[1]

خواجۂ خواجگاں مُعِینُ الدِّین | فخرِ کَون ومکاں مُعِینُ الدِّین[2]

545 ہجری سے لے کر 622 ہجری تک 77 سال کا اکثر حِصّہ خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے سَفَر میں گزارا، مدینۂ مُنوَّرہ، مَکَّۂ مُعظَّمَۃ، خُراسان، سَمَرقَند، بُخارا، عِراق، ہارُون، بغداد، کِرمان، ہَمدان، تَبریز، اَستَر آباد، خَرقان، ہَرّات، غَزنی، رَے، بَدَخشاں، دِمَشق، جِیلان، اَصفَہان، مُلتان، لاہور، دِہلی اور اجمیر وغیرہ مختلف شہروں میں گئے، وہاں موجود بزرگانِ دین، اولیائے کرام کی خدمت میں حاضِری دی، کہیں عِلم و معرفت کا فیضان تقسیم کیا، کسی سے عِلمِ ظاہِر و باطن سیکھنے میں مَصرُوف رہے، تقریباً 5 ماہ تک آپ بغداد شریف میں پیروں کے پیر، پیر دستگیر شیخ عبد القادر جیلانی یعنی حُضُور غوثِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی خدمت میں بھی حاضِر رہے۔[3] 96 سال دُنیا میں تشریف فرما رہے، 6 رجب، 627 ہجری، بروز پیر شریف، صُبح فجر کے وقت مریدین انتظار میں تھے کہ پیر و مُرشِد تشریف لائیں گے، نمازِ فجر پڑھائیں گے مگر حُضُور خواجہ صاحِب رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے نہ آنا تھا، نہ آئے، کافی دیر گزر جانے کے بعد حُجرے کا دروازہ کھول کر دیکھا تو غم کا سمندر

---

1 ...اللہ کے خاص بندے عبدہ، صفحہ: 508-509 ملخصاً۔
2 ...دیوانِ شاہ نیاز، صفحہ: 203۔
3 ...ہند کے راجہ، صفحہ: 70 بتغیر قلیل۔

اُمنڈ آیا، حضور خواجۂ خواجگان، سُلطانُ الہند، خواجہ غریب نواز، مُعِیْنُ الدِّیْن حَسَن چشتی، سِجزی، اجمیری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ وِصَال فرما چکے تھے، دیکھنے والوں نے یہ ایمان افروز منظر آنکھوں سے دیکھا کہ خواجہ صاحِب رَحمۃُ اللہِ علیہ کی نورانی پیشانی پر لکھا تھا: ھٰذَا حَبِیْبُ اللّٰہِ مَاتَ فِیْ حُبِّ اللّٰہِ یعنی اللہ کا مَحْبُوب بندہ، محبّتِ الٰہی میں وِصَال کر گیا۔[1] حضور خواجہ صاحِب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا مزارِ مُبَارَک ہند کے مشہور شہر اجمیر شریف میں ہے۔[2]

خواجۂ ہند وہ دربار ہے اعلیٰ تیرا | کبھی محروم نہیں مانگنے والا تیرا
پھر مجھے اپنا درِ پاک دِکھا دے پیارے | آنکھیں پُرنور ہوں پھر دیکھ کے جلوہ تیرا[3]

––*–*

خواجۂ خواجگاں! غریب نواز، غریب نواز | قبلۂ عارِفاں! غریب نواز، غریب نواز
سیدِ زاہِداں! غریب نواز، غریب نواز | زینتِ عارِفاں! غریب نواز، غریب نواز
مُرشِدِ ناقصاں! غریب نواز، غریب نواز | رہبرِ کامِلاں! غریب نواز، غریب نواز

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی عبادات

پیارے اسلامی بھائیو! حُضُور خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی سیرتِ پاک کا بہت پیارا وَصف ہے کہ آپ بہت ہی عِبَادت گزار تھے۔ آپ کے مُرِیدِ خاص اور خلیفہ حضرت خواجہ بختیار کاکی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: حضرت خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بہت مُجَاہدات (یعنی اللہ پاک کی عِبَادت میں بہت محنت) فرماتے تھے ❁ آپ 7 دِن میں 5 مِثْقَال (تقریباً 21 گرام)

---

1 ...ہند کے راجہ، صفحہ: 78 بتغیر قلیل۔
2 ...مرآۃ الاسرار، صفحہ: 610 بتغیر قلیل۔
3 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 27-28 ملتقطا۔

روٹی پانی میں بھگو کر کھایا کرتے ❁ آپ کا لباس مُبارک 2 چادریں تھا، جن میں کئی پیوند لگے ہوتے ❁ جہاں کہیں جاتے اَکْثَر قبرستان (یا کسی بزرگ کے مزار) کے قریب رہائش رکھتے ❁ جس جگہ آپ کی شہرت (*Popularity*) ہو جاتی، اُس شہر کو چھوڑ دیتے (آخر رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے حکم سے اجمیر تشریف لائے اور آخر تک یہیں رہے)۔[1]

ہم نے تیرا ختمِ قرآن قبول کیا

اے عاشقانِ رسول! خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ حافِظِ قرآن تھے، آپ ہر دِن اور رات میں 2 مرتبہ ختمِ قرآن فرمایا کرتے اور ہر ختمِ قرآن پر غیب سے آواز آتی تھی: **اے مُعِیْنُ الدِّیْن! ہم نے تیرا ختمِ قرآن قبول کیا۔**[2]

اَللہُ اَکْبَر! ہمارے آقا، ہند کے راجہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ تو روزانہ 2 بار ختمِ قرآن کریں اور ہم عاشقانِ خواجہ سے پورے مہینے بلکہ پورے سال میں ایک بار بھی قرآنِ کریم ختم نہ ہو؟ یہ کیسا عشق اور کیسی محبّت ہے؟ خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے روزانہ تلاوتِ قرآنِ کریم کا معمول بنانے کی کوشش کیجئے اور اِس کی برکات سمیٹئے، گھر میں تلاوتِ قرآن ہوتی رہے گی تو رحمتوں کا نُزول ہو گا اور بلائیں، آفتیں دُور ہوں گی۔ تلاوتِ قرآن کا شوق پانے کے لئے **3 روایات** سنئے اور روزانہ تلاوتِ قرآن کرنے کے لئے تیار ہو جائیے!

تلاوتِ قرآن کی فضیلت

(1): حضرت اَبُو سعید خُدری رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، اللہ پاک کے مَحْبُوب نبی، مکی مَدَنی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ پاک فرماتا ہے: جو بندہ تِلاوت

[1] ...مرآۃ الاسرار، صفحہ: 595 تا 598 خلاصۃً۔
[2] ...سیر الاقطاب، صفحہ: 101۔

قرآن اور میرے ذِکْر میں مَصْرُوف ہونے کے سبب مجھ سے مانگ نہ سکے، میں اُسے مانگنے والوں سے زیادہ اَفْضَل عطا فرماتا ہوں، مزید فرمایا: جس طرح اللہ پاک اپنی تمام مخلوق سے اَفْضَل ہے، ایسے ہی اللہ پاک کا کلام بھی باقی تمام کلاموں سے اَفْضَل و اعلیٰ ہے۔(1)

(2): ہمارے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَفْضَلُ عِبَادَۃِ اُمَّتِیْ قِرَاءَۃُ الْقُرْآنِ تلاوتِ قرآن میری اُمّت کی اَفْضَل ترین عبادت ہے۔(2) (3): حضرت ابو اُمامہ باہلی رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: قرآن پڑھا کرو! بے شک جو دِل قرآنِ کریم کا حافِظ ہو، اللہ پاک اُس دِل کو عذاب نہیں دیتا۔(3)

عبادت میں، ریاضت میں، تلاوت میں لگا دے دِل
رَجَب کا واسطہ دیتا ہوں فرما دے کرم مولیٰ(4)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

خواجہ حُضُور اور نمازِ باجماعت کا جذبہ

خواجہ بختیار کاکی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اپنے پیرِ کامل یعنی خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے شوقِ عِبادت کا تذکرہ کرتے ہوئے مزید فرماتے ہیں: خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ ہند میں تشریف لائے تو اگرچہ اس وقت یہ علاقہ کفرستان تھا (یعنی کفر و شرک سے بھرا ہوا تھا، یہاں کا حاکم بھی غیر مسلم تھا) اِس کے باوُجود خواجہ حضور رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے خُدّام 5 وقت اذان دیتے اور نمازِ باجماعت پُورے اِہتمام کے ساتھ ادا کی جاتی تھی۔(5)

---

1 ...ترمذی، کتاب فضائل القرآن، صفحہ: 679، حدیث: 2926۔
2 ...شُعَبُ الایمان، باب فی تعظیم القرآن، فصل فی ادمان تلاوتہ، جلد: 2، صفحہ: 354، حدیث: 2022۔
3 ...مصنف ابن شیبۃ، کتاب الزہد، کلام ابی امامۃ، جلد: 8، صفحہ: 191، رقم: 3۔
4 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 98۔
5 ...مرآۃ الاسرار، صفحہ: 598 خلاصۃً۔

نمازِ باجماعت کے فضائل

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی...!! وہ وقت جب بَرِّ صغیر میں کفر عام تھا، خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اس دَور میں بھی 5 وقت کی نماز باجماعت ادا فرماتے تھے، اب ہمارے ہاں تو اَلحمدُ للہ! ❁ گلی گلی میں مسجدیں موجود ہیں ❁ امام صاحِب مُقَرَر ہیں ❁ مؤذِّن مُقَرَر ہیں ❁ پانچ وقت کی اذانیں ہو رہی ہیں ❁ خادِمین موجود ہیں ❁ مسجدوں کی باقاعِدہ صَفائی ہوتی ہے ❁ قالین بچھے ہیں ❁ بجلی، پنکھے، اے، سی اور ٹھنڈا گرم پانی وغیرہ ساری سہولیات موجود ہیں، اس کے باوُجُود حالت یہ ہے کہ مسجد کے ہمسائے بھی 5 وقت مسجد میں نہیں پہنچتے، قریب قریب گھر ہیں، پھر بھی جماعت سے محرومی ہو جاتی ہے۔ اللہ پاک ہمارے حال پر رحم فرمائے۔ ہر عاقِل وبالغ پر 5 وقت کی نماز فرض ہے، فجر کی نماز بھی فرض ہے، ظہر، عصر بھی اور مغرب وعشا بھی، بعض لوگ جو 2 نمازیں پڑھ کر، 4 پڑھ کر دِل کو تسلی دے لیتے ہیں کہ آج میں نے 4 نمازیں پڑھ لیں، وہ اپنا ذِہن بدلیں، آپ نے 4 پڑھ تو لیں مگر 1 قضا کر ڈالی۔ پھر جو نمازیں پڑھتے بھی ہیں تو جماعت کا اہتمام نہیں کرتے۔ یاد رکھئے! پانچوں نمازیں مسجد میں باجماعت پڑھنا واجِب ہے۔ لہٰذا نماز مسجد ہی میں ادا کیا کیجئے! **حدیثِ پاک میں ہے:** اللہ پاک باجماعت نماز پڑھنے والوں کو مَحْبُوب (یعنی پیارا) رکھتا ہے۔[1]

ایک **حدیثِ پاک** میں ہے: مرد کی نماز مسجد میں جماعت کے ساتھ، گھر میں اور بازار میں پڑھنے سے 25 دَرَجے زائد ہے۔[2] ایک اور **حدیثِ پاک میں ہے:** نماز باجماعت تنہا

---

1 ...مسند امام احمد، جلد: 3، صفحہ: 173، حدیث: 5230۔

2 ...بُخاری، کتاب: الاذان، باب فضل صلاۃ الجماعۃ، صفحہ: 223، حدیث: 646۔

پڑھنے سے 27 دَرَجے بڑھ کر ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! فرض کیجئے کہ کسی کے پاس تجارت کا سامان ہے، اگر وہ اُسے اپنے شہر میں فروخت کرے تو اُس کی قیمت 100 روپیہ لگے اور اگر شہر سے باہر جاکر وہی سامان فروخت کرے تو 2500 یا 2700 روپے میں بِک جائے تو وہ یقیناً شہر سے باہر جاکر ہی اپنا مال بیچنا پسند کرے گا کہ 25 گُنا یا 27 گُنا نفع کون چھوڑے! افسوس! دنیا کی دولت بڑھانے کے لئے تو دُور دُور کا سفر کرنے کے لئے لوگ تیار ہو جاتے ہیں مگر گھر سے صرف چند قدم چل کر مسجد میں باجماعت نماز پڑھ کر ایک نماز پر 27 نمازوں کا ثواب کمانے میں بعض لوگ سُستی کر جاتے ہیں اور گھروں ہی میں نماز ادا کر لیتے ہیں۔

بھائی مسجد میں جماعت سے نمازیں پڑھ سدا
ہوں گے راضی مصطفےٰ، ہو جائے گا راضی خدا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

خواجہ حُضُور نے مسجد آباد کی

پیارے اسلامی بھائیو! حُضُور خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ نے اپنی زندگی کا ایک بڑا حصّہ سَفَر میں گزارا، ایک مرتبہ آپ نیشاپُور کے کسی گاؤں میں پہنچے، عصر کا وقت ہونے والا تھا، آپ نے دیکھا کہ وہاں ایک مسجد ہے مگر یہ دیکھ کر آپ کو بہت افسوس ہوا کہ مسجد بند ہے، صفائی ستھرائی بھی نہیں ہے، یُوں لگ رہا تھا گویا برسوں سے یہاں کسی نے نماز نہیں پڑھی۔

خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ نے مسجد کھولی، اس کی صفائی کی، کنویں سے پانی نکالا، وُضو فرمایا، اب عصر کا وقت ہو چکا تھا، خواجہ حُضُور رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ نے اذان دِی۔ مسجد میں اذان

---

1 ... بُخاری، کتاب: الاذان، باب فضل صلاۃ الجماعۃ، صفحہ: 223، حدیث: 645۔

کی آواز سُنی تو کچھ بُوڑھے افراد ڈرتے ڈرتے مسجد تک پہنچ گئے۔ باجماعت نماز ادا کی گئی۔

اب خواجہ حُضُور رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کو خبر ملی کہ ایک بڑی پارٹی ہے، جنہیں بادشاہ سِجز سے سیاسی اِختلاف ہے۔ جو بھی بندہ بادشاہ سِجز کی طرفداری کرتا ہے، وہ لوگ اُسے قتل کر ڈالتے ہیں، عرصے سے قتل و غارت گری جاری ہے۔ خواجہ حُضُور رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کو سُن کر اَفسوس ہوا، مغرب کا وقت ہو گیا تو خواجہ حُضُور رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ نے اذان دِی، مغرب کی نماز بھی باجماعت ادا کی گئی۔ عِشا کے وقت کوئی بھی نہ آیا تو آپ نے اکیلے نماز پڑھی۔

آپ نماز ادا کر ہی رہے تھے کہ وہ بدمعاش لوگ جو قتل و غارت مچا رہے تھے، ان میں سے کچھ افراد بھی مسجد میں آ گئے۔ نماز سے فارِغ ہو کر خواجہ حُضُور نے انہیں فرمایا: اللہ کے بندو! یہ مسجد ہے، جب یہاں آ ہی گئے ہو تو نماز بھی پڑھ لو! آپ کی بات اُن پر اَثَر کر گئی، انہوں نے وُضُو کیا، نماز پڑھی، اس کے بعد خواجہ حُضُور رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ نے اُنہیں پیار محبّت سے سمجھایا تو اَلحمدُ للہ! اُن سب نے قتل و غارت سے بھی توبہ کر لی۔ (1)

سُبۡحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** کیسی نِرالی شان ہے۔ حُضُور خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ وہ ہستی ہیں کہ آپ بند مسجدوں کو کھولتے، وِیران مسجدوں کو آباد کیا کرتے تھے۔ کاش! ہمیں بھی یہ سعادت نصیب ہو...!! کاش! کاش! کاش! ہم بھی **مسجد بھرو تحریک** کا حصّہ بن جائیں۔ اللہ پاک قرآن کریم میں فرماتا ہے:

اِنَّمَا یَعۡمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰہِ مَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَ الۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ (پارہ:10، سورۂ توبہ:18)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اللہ کی مسجدوں کو وہی آباد کرتے ہیں جو اللہ اور قیامت کے دِن پر اِیمان لاتے ہیں۔

1 ...سیرتِ خواجہ غریب نواز، صفحہ: 179و180 خلاصۃً۔

مَشْہُور مُفَسّرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ اِس آیت مقدسہ کے تحت فرماتے ہیں: (معلوم ہوا:) مسجد بنانے، اُسے آباد کرنے یا وہاں باجماعت نماز ادا کرنے کا شوق صحیح مؤمن ہونے کی علامت ہے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ایسے لوگوں کا خاتمہ ایمان پر ہو گا۔[1]

بیٹے کو مسجد سے چمٹے رہنے کی تلقین

حضرت اَبُو درداء رَضِیَ اللہُ عنہ نے اپنے شہزادے کو نصیحت کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: بیٹا! مسجد تمہارا گھر ہونا چاہیے، بلاشبہ میں نے مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مسجدیں پرہیز گاروں کے گھر ہیں اور جس کا گھر مسجد ہو، اللہ پاک اُس کی مغفرت، رحمت اور سُوئے جنت لے جانے والے پُل صراط سے باحفاظت گزارنے کا ضامِن بن جاتا ہے۔[2]

حدیثِ پاک میں ہے، نبیوں کے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بے شک مسجدوں کے کچھ اَوْتَاد ہیں (یعنی ایسے لوگ ہیں، جن کے دَم سے مسجد آباد رہتی ہے)، فرشتے اُن کے پاس بیٹھتے ہیں، اگر یہ کہیں غائب ہو جائیں تو فرشتے اُنہیں ڈھونڈتے ہیں، اگر بیمار ہو جائیں تو اُن کی عیادت کرتے ہیں اور اگر کسی مشکل میں ہوں تو اُن کی مدد کرتے ہیں۔[3]

مسجد کے شیدائی کے لئے فرشتوں کا جلوس

امام اِبْنِ مبارک رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ نے **کِتَابُ الزُّہد** میں روایت ذِکْر کی، لکھتے ہیں: جو بندہ سب

---

1 ... تفسیر نعیمی، پارہ:10، سورۂ توبہ، زیرِ آیت:18، جلد:10، صفحہ:204۔
2 ... مصنف ابنِ ابی شیبہ، کتاب الزہد، باب ماجاء فی لزوم المساجد، جلد:8، صفحہ:172، حدیث:1۔
3 ... مسندِ امام احمد، جلد:4، صفحہ:572، حدیث:9664۔

سے پہلے مسجد میں آنے اور آخر میں نکلنے کا عادِی ہو، اس کی شان یہ ہے کہ جب وہ مسجد سے نکلتا ہے تو فرشتے جھنڈا اُٹھائے اس کے آگے آگے چلتے ہیں، یہاں تک کہ وہ اپنے گھر پہنچ جاتا ہے، پھر فرشتے اِسی حالت پر رہتے ہیں، یہاں تک کہ جب وہ دوبارہ مسجد میں جانے کے لئے گھر سے نکلتا ہے تو فرشتے پھر جھنڈا اُٹھائے اُس کے آگے آگے چلتے ہیں۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! کیسی نِرالی شان ہے۔ کاش! ہم بھی یہ انداز اپنالیں، جیسے ہی اذان ہوئی بلکہ اذان ہونے سے بھی پہلے مسجد کے لئے نکل پڑیں، سب سے پہلے مسجد میں پہنچنے کی کوشش کریں، پھر نماز کے بعد بھی کچھ وقت مسجد میں گزارنے کی عادَت بنائیں، نماز کے بعد ذِکْرُ اللہ کر لیں، درودِپاک پڑھ لیں، قرآنِ کریم کی تِلاوت کر لیں اور کافِی سارا وقت مسجد میں گزارنے کے بعد مسجد سے نکلا کریں۔ اس کے ساتھ ساتھ اگر ہر نماز کے وقت کم از کم 2 اسلامی بھائیوں کو اپنے ساتھ مسجد میں لے جانے کی کوشش بھی کر لیں تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ہماری مسجدیں آباد ہو جائیں گی۔ اندازہ لگائیے! بالفرض؛ اگر کسی مسجد میں 50 نمازی ہیں، اگر وہ سب اپنے ساتھ دو دو کو لانے کی سَعَادت پائیں تو سب کی مشترکہ کوشش سے اسی مسجد کے نمازی 150 ہو جائیں گے۔ اگر ساری کی ساری مساجِد میں یونہی دو دو گُنَا نمازی بڑھ جائیں تو سوچئے! ہماری مسجدیں کیسے کھچا کھچ بھر جائیں گی، شاید مسجدوں میں جگہ کم پڑنے لگ جائے۔ بس تھوڑی توَجُّہ کی حاجت ہے، اللہ پاک ہمیں سَعَادت عطا فرمائے۔

اَلحمدُ للہ! خواجہ حُضُور کے فیضان سے دعوتِ اسلامی **مسجد بناؤ تحریک** بھی ہے، **مسجد بھرو تحریک** بھی ہے۔ اگر ہم عاشقانِ رسول کے ساتھ قافلوں میں سَفَر کی عادَت بنالیں تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! نمازی بننا بھی نصیب ہو جائے گا، نمازی بنانے کی بھی سعادت مل

---

1 ...کتاب الزہد لابن المبارک، جز:10، صفحہ:363۔

جائے گی اور اللہ پاک نے چاہا تو مسجدیں بھرنے والے بھی بن جائیں گے۔

ویران مسجد

عاشقانِ رسول کا ایک قافلہ سُنّتوں کی تربیت کی غرض سے اندرونِ سندھ گیا۔ جب قافلے والے اس گاؤں میں پہنچے تو دیکھا کہ مسجد پر تالا پڑا ہوا ہے۔ لوگوں سے معلومات کرنے کے بعد جب اس مسجد کو کھولا گیا تو قافلے والے یہ دیکھ کر انتہائی غمگین ہوگئے کہ طویل عرصہ سے صفائی نہ ہونے کے سبب مسجد میں ہر طرف گردو غُبار پھیلا ہوا ہے اور دیواروں پر مکڑی کے بڑے بڑے جالے نظر آرہے ہیں۔ قافلے والوں نے وہاں کے لوگوں سے نہایت اَفسُردہ لہجے میں پوچھا کہ **مسجد کب سے بند ہے؟** تو انہیں بتایا گیا کہ عرصہ دراز سے کیونکہ لوگوں نے نماز پڑھنا ہی چھوڑ دیا، لہٰذا امام صاحب بھی یہاں سے چلے گئے اور اب لوگ دُنیادَاری میں مصروف ہیں چنانچہ نمازیوں کے نہ ہونے کی وجہ سے مسجد کو تالا لگا دیا گیا ہے۔ جبکہ اس علاقے میں اکثر دکانوں پر گانے باجے اور فلمیں دِکھانے کا سلسلہ سرِعام جاری تھا۔[1]

اللہ پاک ہمیں مسجدیں آباد کرنے کی سَعادت نصیب فرمائے۔ ہم بھی قافلوں میں سَفَر کی عادَت بنالیں تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! نیک لوگوں کے طریقے اپنانے کی سعادت نصیب ہوگی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

خواجہ حُضُور اور 40 دِن عِبَادت کا معمول

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے خواجہ حُضُور خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کے ذوقِ

---

1 … نصابِ مدنی قافلہ، صفحہ:6۔

عِبادت میں سے یہ بھی ہے کہ آپ 40، 40 دِن مقرر کر کے عِبادت فرمایا کرتے تھے۔ اَوْلیائے کرام کے ہاں اسے **چِلّہ** کہتے ہیں۔ چِلّہ مطلب:40 دِن۔ یہ اَوْلیائے کرام کی سیرت میں عُموماً ملتا ہے کہ یہ بلند رُتبہ لوگ چِلّہ کیا کرتے، یعنی 40، 40 دِن عِبادت میں گزارا کرتے تھے۔ حُضُور خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی عادَت مبارَک میں بھی یہ عَمَل شامِل تھا، آپ نے کئی مرتبہ چِلّہ فرمایا۔ آپ جب مدینۂ پاک سے حکمِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پا کر اَجمیر کی طرف تشریف لا رہے تھے، اس دوران آپ لاہور پہنچے، یہاں حُضُور داتا گنج بخش علی ہجویری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے مزارِ پاک کے قریب بھی آپ نے چِلّہ کیا، اس چِلّے کے دوران آپ کو داتا حُضُور رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے جو فُیُوض وبَرَکات نصیب ہوئے، اس سے خُوش ہو کر آپ نے داتا حُضُور رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی شان میں یہ مشہور شعر کہا:[1]

گنج بخشِ فیضِ عالَم، مظہرِ نُورِ خُدا | ناقصاں را پیرِ کامِل، کاملاں را رَاہنما

وضاحت: آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ خزانے لُٹانے والے، عالَم کو فیض پہنچانے والے اور اللہ پاک کے نور کے مظہر ہیں۔ آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ ناقصوں کے لئے پیرِ کامل اور کاملوں کے رہنما ہیں۔

خواجہ حُضُور رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی **چِلّہ گاہ** آج بھی داتا حُضُور رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے قدموں کی جانِب محفوظ ہے، لوگ وہاں حاضِر ہوتے اور برکتیں لوٹتے ہیں۔

40 دِن مسلسل عبادت کا طریقہ

پیارے اسلامی بھائیو! خواجہ حُضُور رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے اس عَمَل مبارَک میں بھی ہمارے لئے سبق ہے، سوچ رہے ہوں گے کہ ہم چِلّہ کیسے کر سکتے ہیں؟ اس میں جانا آنا کہیں نہیں ہوتا، نہ بہت مشقت والا کوئی کام ہوتا ہے، اس کا اَصْل مقصد نفس کو سُدھارنا ہوتا ہے،

1... مراۃ الاسرار، صفحہ:598 بتصرف۔

آج کے دور میں آسانی کے ساتھ ہم اس پر عَمَل یُوں کر سکتے ہیں کہ مکتبۃ المدینہ کی دو کتابیں ہیں: (1): جنت میں لے جانے والے اعمال کی معلومات (2): باطنی بیماریوں کی معلومات۔ یہ دونوں کتابیں حاصِل کیجئے! ان میں لکھے ہوئے ہر ہر عَمَل کو پڑھیئے! مثلاً آپ نے تَوَکُّل کا بیان پڑھا، تَوَکُّل کسے کہتے ہیں؟ اس کے تقاضے کیا ہیں؟ تَوَکُّل ملتا کیسے ہے؟ وغیرہ سب معلومات حاصِل کر لیں، اب مثلاً نیت کیجئے! کہ ❁ میں روزانہ 1200 مرتبہ درودِ پاک پڑھوں گا، یا اللہ پاک! اس کی برکت سے مجھے تَوَکُّل کی دولت عطا فرما۔ اب 40 دِن تک مسلسل تَوَکُّل کے تقاضوں پر عَمَل کرتے رہیئے اور ساتھ ہی ساتھ درودِ پاک بھی پڑھتے رہیئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! 40 دِن کی اس مسلسل مَشق (***Practice***) سے دِل میں تَوَکُّل پیدا ہو جائے گا ❁ یونہی لگتا ہے کہ میرے اندر رِیاکاری کا بُرا عیب ہے، اس کے لئے ریاکاری کی تعریف پڑھ کر ذہن میں بٹھا لیجئے! اس کے اسباب اور عِلاج ذہن میں بٹھا لیجئے! اب 40 دِن مسلسل ریاکاری سے بچنے کی مشق کیجئے! ساتھ ہی ساتھ مسلسل 40 دِن درودِ پاک، تِلاوتِ قرآن، نمازِ باجماعت کی پابندی کیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دِل میں اِخلاص آجائے گا۔ یوں ایک ایک باطنی بیماری کو دِل سے دُور کرنے اور ایک ایک باطنی اچھائی دِل میں اُبھارنے کے لئے 40، 40 دِن نیکیاں کرتے جائیے! اللہ پاک نے چاہا تو آہستہ آہستہ دِل کا زنگ دُور ہوتا جائے گا اور نفسِ اَمّارہ سُدھر جائے گا۔

40 کے عدد کی برکات

تفسیر نعیمی میں ہے: جو شخص 40 دن خلوصِ دل سے عبادت کرے، اللہ پاک اس کے دل اور زبان پر حِکمت کے چشمے ظاہر فرماتا ہے، معلوم ہوتا ہے کہ 40 دن میں حالات کا

انقلاب ہوتا ہے، اسی لئے صوفیاء کرام 40 دن کے چلّے کرتے ہیں اور یہ بھی مشہور ہے کہ جو شخص 40 دن نماز پڑھ لے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! وہ نمازی ہو جاتا ہے۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

عشقِ مجازی سے جان چھوٹ گئی

حضرت عبدالرحمن صَفُّوری رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ ایک عجیب و غریب حِکایت بیان فرمائی ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ ایک شخص کسی عورت پر عاشق ہو گیا آخِر کار ہمّت کر کے اُس نے ایک خط (*Letter*) میں اس عورت پر اپنے عشق کا اِظہار کر دیا۔ وہ خاتون نہایت شریف خاندان سے تعلق رکھتی تھی، خط (*Letter*) پا کر پریشان ہو گئی چونکہ شادی شدہ بھی تھی، کچھ سوچ سمجھ کر وہ چِٹھی اپنے شوہر نامدار کی خدمت میں پیش کر دی۔ اُس کا شوہر ایک مسجد کا امام تھا اور نہایت پرہیز گار ہونے کے ساتھ ساتھ کافی سمجھدار بھی تھا، اُسے اپنی زَوجہ پر پورا اِعتماد تھا۔ لہٰذا اُس چِٹھی کے جواب میں اپنی زوجہ ہی کی معرفت سے اُس نے یہ جواب دِلوایا کہ **فلاں مسجد میں فلاں اِمام کے پیچھے بلاناغہ 40 دن پانچوں نمازیں باجماعت ادا کرو، پھر آگے دیکھا جائے گا۔** اُس عاشق نے پابندی سے نمازِ باجماعت شروع کر دی۔ جوں جوں دِن گزرتے گئے نماز کی برکتیں اُس پر ظاہر ہوتی چلی گئیں۔ جب 40 دن گزر گئے تو اُس کے دل کی دُنیا ہی بدل چکی تھی، چنانچہ اس نے یہ پیغام بھیج دیا: (محترمہ! نماز کی بَرَکت سے میری آنکھ کھل گئی ہے، میں مَعَاذَ اللہ! حرام کاری کے خواب دیکھتا تھا لیکن اللہ پاک کا کروڑہا کروڑ شکر کہ اُس نے مجھے تیری محبت سے چھٹکارا عنایت فرمادیا ہے، اَلحمدُ للہ!) میں نے اپنی

---

1 … تفسیر نعیمی، پارہ: 2، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت: 51، جلد: 1، صفحہ: 387۔

بدنِیَّتی سے توبہ کرلی ہے اور تجھ سے بھی معافی کا طلب گار ہوں۔ جب اُس نیک خاتون نے اپنے شوہر کو یہ پیغام سنایا تو اُس کی زبان سے بے ساختہ (یعنی ایک دم) یہ جاری ہو گیا: صَدَقَ اللّٰہُ الْعَظِیْمُ فِیْ قَوْلِہٖ (یعنی اللہ پاک نے اپنے اس اِرشاد میں بالکل سچ فرمایا):[1]

اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِؕ (پارہ:21، العنکبوت:45)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: بیشک نماز بے حیائی اور بُری بات سے روکتی ہے۔

اے نماز کی برکتوں کے طلب گارو! دیکھا آپ نے؟ نماز کی بَرَکت سے ایک عاشِقِ مجازی راہِ راست پر آگیا اور اُس کے دل میں مالِکِ حقیقی کا عشق موجیں مارنے لگا اور اُسے سکونِ قلب حاصِل ہو گیا۔ اور واقعی اللہ پاک اور اُس کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی محبت ہی ایسی ہے کہ جس خوش نصیب کو نصیب ہو جائے وہ پھر کسی اور سے دل لگا ہی نہیں سکتا۔

محبت میں اپنی گما یاالٰہی!	نہ پاؤں میں اپنا پتا یاالٰہی
رہوں مست و بے خود میں تیری وِلا میں	پلا جام ایسا پلا یا الٰہی

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

خواجہ حُضُور اور غریب پروَرِی

پیارے اسلامی بھائیو! خواجہ حُضُور کے ذوقِ عِبادت میں ایک یہ وَصف بھی شامِل ہے کہ آپ غریبوں کی مدد کثرت سے کیا کرتے تھے، اسی لئے آپ کو غریب نَواز بھی کہا جاتا ہے۔ شاید لگا ہو گا کہ کیا یہ بھی عِبادت ہے...؟ جی ہاں! غریبوں کی مدد کرنا ❁ ان کے کام آنا ❁ بھوکوں کو کھانا کھلانا اَفْضَل تَرِین عِبادات میں سے ہے اور اللہ پاک کے فضل سے خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ یہ عِبادت کثرت سے کیا کرتے تھے۔

1 ...نزہۃ المجالس، جزاوّل، صفحہ:125۔

کرم دیکھ کر ڈاکوؤں نے توبہ کرلی...!!

ایک مرتبہ کاواقعہ ہے؛ حُضُور خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ عِلمِ دِین سیکھنے کے لئے سَفَر پر نکلے، سَفَر کے لئے ضرورتاً کھانا بھی ساتھ تھا، راستے میں ایک مقام پر آپ کی دو آدمیوں سے ملاقات ہوئی، وہ حقیقت میں ڈاکو تھے مگر خواجہ حُضُور سے یُوں ملے جیسے بہت دِنوں کے بھوکے اور غریب ہوں، خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے اپنی ضرورت کا سارا کھانا انہیں عطا فرما دیا۔ انہوں نے حیرت سے پوچھا: جناب...!! آپ کا سَفَر لمبا ہے، سارا کھانا ہمیں عطا فرمادیں گے تو خُود کیا کھائیں گے؟ فرمایا: اللہ پاک میرا مالِک ہے، مجھے کھانا وہی عطا فرمائے گا۔ آپ نے یہ فرمایا اور سارا کھانا ان ڈاکوؤں کو دے کر اپنے رستے چل پڑے، آپ کی یہ کرم نوازی، حُسنِ اَخلاق اور تَوَکُّل اُن ڈاکوؤں کو بھا گیا، وہ دوڑ کر آپ کی خِدمت میں حاضِر ہوئے، ہاتھ جوڑ کر عرض کیا: عالی جاہ! ہم کوئی غریب نہیں بلکہ ڈاکو ہیں، آپ کے تَوَکُّل اور کرم نوازی نے ہمیں سکھایا کہ رِزْق کا مالِک اللہ پاک ہے، لہٰذا حرام ذریعے سے رِزْق کمانا غلط ہے۔ یہ کہہ کر اُن دونوں نے توبہ کی اور نیک رستے کے مُسَافِر بن گئے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ ہیں ہمارے خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ...!! آپ کیسے سخی تھے، کیسے غریب پَروَر تھے، دوسروں پر رحم کھانے والے، ایثار کرنے والے، اپنی ضرورت پر دوسروں کو ترجیح دینے والے...!! یہی تو سبب ہے کہ آپ نے اپنے بے مثال اَخلاق، اعلیٰ کردار اور بہت ہی مضبوط ایمان کے ذریعے بَرِّصغیر میں اسلام کا نُور روشن فرمادیا۔

---

1 ...سیرتِ خواجہ غریب نواز، صفحہ: 176-177 ملخصاً۔

خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی غریب نوازیاں

پیارے اسلامی بھائیو! خِدمَتِ خَلْق (social welfare) عظیم نیکی ہے۔ خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ بچپن ہی سے دوسروں کے کام آنے والے، دُکھ بانٹنے والے، مسکینوں، غریبوں، فقیروں کے ساتھ بھلائی کرنے والے، ان کی دِل جُوئی کرنے والے تھے۔ روایات کے مطابق خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ بچپن شریف میں اپنے ہم عُمر بچوں کو گھر بُلاتے اور انہیں کھانا کھلایا کرتے تھے۔[1] آپ کے بچپن شریف ہی کا واقعہ ہے کہ ایک مرتبہ عید کا دِن تھا، صبح کے وقت لوگ نئے کپڑے پہنے، خوشی خوشی نمازِ عید کے لئے عید گاہ کی طرف بڑھ رہے تھے، خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے بھی نیا اور قیمتی لباس پہنا اور عید گاہ کی طرف روانہ ہوئے، راستے میں ایک دَرْدناک منظر دیکھا: راستے کے کنارے پر ایک بچہ کھڑا ہے، آنکھوں سے نابینا ہے، اس کے پُرانے کپڑے، غُربَت زَدہ حال اور چہرے پر اُداسی و غم دیکھ کر خواجہ صاحب رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کا دِل بھر آیا، آپ ہاتھ پکڑ کر بچے کو گھر لائے، اپنا قیمتی لباس اُتار کر غریب بچے کو پہنایا، خود پُرانے کپڑے پہنے اور اُس غریب کو ساتھ لے کر عید گاہ کی طرف چلے گئے۔[2]

تمہارے دَر کی کرامت یہ بارہا دیکھی	غریب آئے یہاں، ہو گئے غریب نواز
تمہاری ذات سے میرا بڑا تعلق ہے	کہ میں غریب بڑا، تم بڑے غریب نواز
نہ مجھ سا کوئی گدا ہے، نہ تم سا کوئی کریم	نہ دَر سے اُٹھوں گا، بے کچھ لئے غریب نواز

--*-*

ہیں کَس بے کساں	غریب نواز، غریب نواز	حامیِ بے کساں	غریب نواز، غریب نواز

1 ...ہند کے مُرشدِ اعظم، صفحہ: 99۔

2 ...ہند کے مُرشدِ اعظم، صفحہ: 101 خلاصۃً۔

اے شہِ صالحاں	غریب نواز، غریب نواز	ہم پہ ہو مہرباں	غریب نواز، غریب نواز

خدمت خلق کی فضیلت

اے عاشقانِ اولیا! دیکھا آپ نے! خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ کیسے غریب نواز تھے؟ اللہ پاک ہمیں بھی غریبوں کی مدد کرنے، ان کے دُکھ بانٹنے کی توفیق عطا فرمائے۔ **(1):** ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم نے فرمایا: اَلْخَلْقُ كُلُّهُمْ عِيَالُ اللهِ ساری مخلوق اللہ پاک کی محتاج ہے (کہ حقیقت میں وُہی سب کو پالتا ہے) فَاَحَبُّهُمْ اِلَى اللهِ اَنْفَعُهُمْ لِعِيَالِهٖ تو اللہ پاک کا زیادہ پسندیدہ وہ ہے جو اللہ پاک کی مخلوق کو زیادہ نفع پہنچاتا ہے۔[1] **(2):** ایک حدیثِ پاک میں فرمایا: جو کسی غمگین کی مدد کرے، اللہ پاک اس کے لئے 73 مغفرتیں لکھتا ہے، ان میں سے ایک مغفرت سے اس کے تمام کام دُرست ہو جاتے ہیں اور بقیہ 72 مغفرتیں جنت میں اس کے درجات ہیں۔[2] **(3):** حضرت اَنَس بن مالک رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں: غریب پَرور نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم نے مسلمانوں کی پیاری امی جان حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ عنہا کو مخاطب کرکے فرمایا: يَا عَائِشَةُ اَحِبِّى الْمَسَاكِيْنَ وَ قَرِّبِيهِمْ اے عائشہ! مسکینوں سے محبت کرو! انہیں اپنے قریب رکھو! فَاِنَّ اللهَ يُقَرِّبُكِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اللہ پاک روزِ قیامت تمہیں اپنے قرب سے نوازے گا۔[3]

FGRF کا تعارف اور خِدمات

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی چاہیے کہ غریبوں، بیکسوں، غم کے ماروں، دُکھیاروں

---

1 ...جامع صغیر، صفحہ:251، حدیث:4135۔
2 ...تاریخ مدینہ دمشق، جلد:53، صفحہ:118۔
3 ...ترمذی، کتاب الزہد، باب ماجاء ان فقراء...الخ، صفحہ:562، حدیث:2352۔

کے کام آیا کریں، اُن کی مدد کیا کریں، اُن کے دکھ بانٹا کریں۔ الحمدللہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک **دعوتِ اسلامی** جیسے اور بہت سے دینی کام کر رہی ہے، اسی طرح پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی دُکھیاری امت کا غم بھی بانٹ رہی ہے۔ دعوتِ اسلامی کا ایک شعبہ ہے: **فیضان گلوبل ریلیف فاؤنڈیشن** (***Faizan Global Relief foundation***)

یہ شعبہ انسانی خدمت پر مشتمل فلاح و بہود کا بڑا اہم شعبہ ہے جس کا مقصد شریعت کے بتائے ہوئے طریقہ کے مطابق ❁ قدرتی آفتوں سے متاثر افراد کی فلاح و بہود کے ساتھ ❁ خوراک ❁ گھر ❁ تعلیم ❁ روزگار ❁ علاج معالجہ ❁ معذور بچوں کی نگہداشت ❁ ملک و قوم کی خدمت کیلئے پیشہ ورانہ صلاحتیوں کے حامِل افراد کی تیاری ❁ اور ماحولیاتی آلودگی سے بچاؤ کے لئے ہر ممکنہ کوششیں کرنا ہے۔

اس شعبے کے تحت اب تک ❁ **30 لاکھ سے زائد** پودے لگائے جاچکے ہیں ❁ تقریباً **60 لاکھ** افراد کی امداد کی جاچکی ہے ❁ **5 ہزار** سے زائد گھروں کی تعمیر کی جاچکی ہے ❁ **75 ہزار** سے زائد خون کی بوتلیں عطیہ کی جاچکی ہیں ❁ ہیلتھ کیئر سنٹر میں اب تک **32 ہزار** سے زائد مریض وزٹ کر چکے ہیں۔

آپ بھی دعوتِ اسلامی کا ساتھ دیجئے! دُنیا بھر میں ہونے والے، دینی، اصلاحی، روحانی اور خیر خواہی کے ان کاموں میں اپنا حصّہ شامل کیجئے! اپنی زکوۃ، صدقات و عطیات وغیرہ دعوتِ اسلامی کو دیا کیجئے! آپ کی دی ہوئی رقم کو کسی بھی جائز، دینی، اصلاحی، فلاحی، روحانی، بھلائی اور آمدنی بڑھانے کے جائز اور محفوظ کاموں میں خرچ کیا جاسکتا ہے۔

دعوتِ اسلامی کی قَیُّوم، سارے جہاں میں مچ جائے دُھوم
اس پہ فِدا ہو بچہ بچہ یااللہ! مری جھولی بھر دے

بیان کا خلاصہ

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بہت عبادت گزار تھے ❁ آپ تِلاوت کیا کرتے ❁ نمازِ باجماعت کا اہتمام فرماتے ❁ کثرت سے نمازیں پڑھتے ❁ دِن رات میں 2 قرآنِ کریم ختم فرمایا کرتے ❁ غریبوں کی مدد فرماتے اور عِبَادت و ریاضت میں بہت محنت فرمایا کرتے تھے، اللہ پاک ہمیں بھی توفیق عطا فرمائے۔ ہمیں بھی عِبَادت کرنی چاہئے ❁ 5 نمازیں تو فرض ہیں ❁ وہ تو پڑھنی ہی پڑھنی ہیں، باجماعت پڑھنی ہیں، اس کے ساتھ ساتھ تہجد، اِشراق، چاشت اور اَوّابین کے نوافل بھی پڑھا کریں ❁ رمضان المبارک کے روزے تو فرض ہیں، اس کے ساتھ ساتھ نفل روزے رکھنے کی بھی عادَت بنائیں ❁ زکوٰۃ تو فرض ہے، اگر شرائط پائی گئیں تو ادا کرنی ہی کرنی ہے، اس کے ساتھ ساتھ نفل صدقہ و خیرات کی بھی عادت بنائیں ❁ اب تو الحمد للہ! ماہِ رجب شریف ہے، نیکیوں کا بیج بونے کا مہینا ہے، اس میں خُوب تِلاوت کریں، درودِ پاک کی کثرت کریں، نفل روزے بھی خُوب رکھیں، اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْکَرِیْم! وارے نیارے ہو جائیں گے۔

رجب شریف کے روزوں کے فضائل

حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عنہما سے پوچھا: کیا اللہ پاک کے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم رجب شریف میں روزہ رکھتے تھے؟ فرمایا: ہاں! (روزے بھی رکھتے تھے) اور اسے اہمیت (*Importance*) بھی دیتے تھے۔[1]

جنّتی صحابی حضرت انس بن مالک رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، سرکارِ نامدار، دوعالَم

---

1 ... کنز العمال، جزء:8، جلد:4، صفحہ:301، حدیث:24596۔

کے مالِک و مختار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے ماہِ حرام میں 3 دِن جمعرات، جمعہ اور ہفتے کے روزے رکھے، اس کے لئے 2 سال کی عبادت کا ثواب لکھا جائے گا۔[1]

ایک اور حدیث پاک میں ہے: جنت میں ایک نہر ہے جسے رجب کہا جاتا ہے اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا ہے جس نے رجب کے ایک دن کا روزہ رکھا اللہ پاک اسے اس نہر سے سیراب فرمائے گا۔[2]

الحمد للہ! دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں **رَجَب شریف** کے مبارک ایام میں خصوصی طور پر نفل روزے رکھنے کا ذہن دیا جاتا ہے، کثیر اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں اس مبارک مہینے میں نفل روزے رکھنے کا اہتمام کرتے ہیں، اس کے ساتھ **یو سی سطح** پر **سحری اجتماعات** کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے، تمام اسلامی بھائیوں سے التجا ہے کہ سحری اجتماعات میں بھی شرکت کریں اور نفل روزے رکھنے کی بھی کوشش فرمائیں۔

ہو سکے تو **رَجَب شریف** کے روزوں کی تحریک میں شامِل ہو جائیں، اس مبارک ماہ میں جو اسلامی بھائی یا اسلامی بہن ❁ 7 روزے رکھنے کا شرف حاصِل کرے وہ ممتاز ❁ جو 4 روزے رکھنے کا شرف حاصِل کرے وہ بہتر ❁ جو 2 روزے رکھنے کا شرف حاصِل کرے وہ مناسب ہے۔ ہمت کیجئے! نیّت کیجئے! آپ بھی اس تحریک کا حصّہ بنئے! اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... معجم اوسط، جلد: 1، صفحہ: 485، حدیث: 1789۔

2 ... شعب الایمان، باب فی الصیام، جلد: 3، صفحہ: 368، حدیث: 3800۔

12 دِینی کاموں میں سے ایک دِینی کام: قافلہ

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ والوں کا فیضان پانے، عباداتِ الٰہی کا جذبہ حاصل کرنے، نیک نمازی بننے کے لئے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے! دعوتِ اسلامی کے 12 دینی کاموں میں عملی طور پر شرکت کیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دین و دُنیا کی بھلائیاں نصیب ہوں گی۔12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام قافلہ بھی ہے۔

-نیکی کی دعوت دینا، اس راہ میں مشقت اُٹھانا سُنّتِ انبیاء ہے: ❀ دِین کا کام مشکلات اُٹھا کر، قربانیاں دے کر ہی ہوتا ہے ❀ انبیائے کرام ❀ صحابۂ کرام ❀ نیک لوگ نیکی کی دعوت دینے کے لئے گھروں سے نکلتے ❀ دور دُور علاقوں میں جاتے ❀ ہجرت کرتے اور ❀ مشقت اُٹھا کر دِین کا پیغام عام کیا کرتے تھے ❀ پہلوں کی قربانیوں ہی سے ہم تک دِین پہنچا ہے۔

-عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی بھی اسی راہ پر ہے: ❀ دُنیا بھر میں دِین کا پیغام عام کرنے کے لئے لاکھوں عاشقانِ رسول قافلے کی صُورت میں مُلک مُلک، شہر شہر، گاؤں گاؤں جاتے اور نیکی کی دعوت عام کرتے ہیں ❀ قافلوں کی برکت سے کئی کافِر کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو چکے ہیں ❀ لاکھوں کی زِندگی میں نیکیوں کی بہار آئی ہے ❀ الحمدللہ! 3 دِن، 12 دِن، 1 ماہ اور 12 ماہ کے قافلے سَفَر کرتے رہتے ہیں۔

- آپ بھی قافلے میں سَفَر کیا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں ملیں گی ❀ قافلے میں فرض عِلْمِ دِین سکھایا جاتا ہے ❀ سنتیں سکھائی جاتی ہیں ❀ تہجد پڑھنے کی سعادت ملتی ہے ❀ نیکی کی دعوت عام کرنے کا موقع ملتا ہے ❀ قافلے کی برکت سے

دُعائیں پُوری ہونے ❁ مشکلات ٹلنے ❁ بیماریوں سے شِفا ملنے کے بھی سینکڑوں واقعات ہیں ❁ ایسا بھی ہوا کہ قافلے میں سَفَر کرنے والے عاشقانِ رسول کی حوصلہ افزائی کے لئے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کرم فرمایا، خواب میں تشریف لائے اور شرکائے قافلہ کو دیدار کا جام پلا دیا۔

ہم قافلے میں سَفَر کریں، کیا معلوم ہم پر بھی کرم ہو جائے۔ کم از کم ہر ماہ 3 دِن کے قافلے میں سَفَر کی نِیّت کر لیجئے! بلکہ بہتر ہو گا کہ ابھی نِیّت لکھوا دیجئے! آیئے! ترغیب کے لئے ایک مدنی بہار سناتا ہوں۔

آنکھیں روشن ہو گئیں

حیدر آباد (پاکستان) میں دعوتِ اسلامی کے مُبَلِّغ نے ایک نوجوان کو قافلے کی دعوت پیش کی جس پر وہ غصہ ہو کر کہنے لگے، آپ لوگ کسی کی پریشانی کا خیال بھی فرمایا کریں، میری والِدہ کی آنکھوں کا آپریشن ڈاکٹروں نے غلط کر دیا جس کی بِناء پر اُن کی بینائی چلی گئی، ہمیں اس قدر پریشانی ہے اور آپ کہتے ہیں، قافلے میں سفر کرو۔ مُبَلِّغ اسلامی بھائی نے ہمدردانہ انداز میں دعا دیتے ہوئے کہا، اللّٰہ پاک! آپ کی والِدہ کو شِفاء عطا فرمائے۔ ڈاکٹر کیا کہہ رہے ہیں؟ وہ بولے، ڈاکٹرز کہتے ہیں، اب امریکہ لے جاؤ گے تب بھی عِلاج ممکن نہیں۔ یہ کہتے ہوئے اُس کی آواز بھر آئی۔ مُبَلِّغ نے بڑی محبّت سے اسکی پیٹھ تھپکتے ہوئے تسلّی آمیز لہجے میں کہا، بھائی! ڈاکٹروں نے جواب دے دیا ہے اِس پر مایوس کیوں ہوتے ہیں، اللّٰہ پاک شفاء عطا فرمانے والا ہے، مسافِر کی دعا اللّٰہ پاک قبول فرماتا ہے آپ قافلے میں سفر کیجئے اور اِس دَوران والِدہ کے لئے دعا بھی مانگئے۔ مُبَلِّغ اسلامی بھائی کی دِلجوئی

بھری گفتگو کے نتیجے میں غمزدہ نوجوان نے قافلے میں سفر کیا، دورانِ سفر والِدہ کیلئے خوب دُعا مانگی۔ جب گھر لوٹا تو یہ دیکھ کر اُس کی خوشی کی اِنتہا نہ رہی کہ قافلے کی برکت سے اُس کی والدہ کی آنکھوں کا نُور واپَس آچکا تھا۔

لوٹنے رَحمتیں قافلے میں چلو | سیکھنے سنّتیں قافلے میں چلو
چشمِ بینا ملے سُکھ سے جینا ملے | پاؤ گے راحتیں قافلے میں چلو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

صراط الجنان موبائل ایپلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! الحمدللہ! دعوتِ اسلامی ہمیں موبائل کے ذریعے بھی عِلمِ دین سیکھنے اور نیکی کی دعوت عام کرنے کے مواقع فراہم کرتی ہے۔ دَعْوتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ایک موبائل ایپلی کیشن جارِی کی گئی ہے، جس کا نام ہے: ***Sirat ul Jinan Al-Quran with Tafseer*** (صراط الجنان، القرآن مع تفسیر)۔ اس ایپلی کیشن میں ❁ مکمل قرآن کریم ❁ اعلیٰ حضرت، امام احمد رضا خان رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہ کا لکھا ہوا ترجمۂ کنز الایمان ❁ دورِ جدید کے تقاضوں کے مطابق نہایت آسان ترجمہ، ترجمۂ کنزالعرفان اور ❁ آسان انداز میں لکھی گئی، اُردُو کی سب سے جدید (***Latest***) تفسیر، تفسیر صراط الجنان شامل ہے۔ آپ کہیں بھی ہوں، اس ایپلی کیشن کی مدد سے قرآنِ کریم ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھ کر بآسانی سمجھ بھی سکتے ہیں اور ساتھ ہی ساتھ قرآنی آیات کو، ترجمہ اور تفسیر کو وٹس ایپ (***WhatsApp***)، فیس بُک (***Facebook***) وغیرہ پر شیئر بھی کر سکتے ہیں۔ اس ایپلی کیشن کو اپنے موبائل میں انسٹال کر لیجئے، عِلمِ دین سیکھئے اور دوسروں

تک پہنچاکر نیکی کی دعوت عام کرنے کا ثواب کمائیے۔

چند ضروری اعلانات

❁ **رجب شریف** کا مبارک مہینا جاری ہے، اللہ پاک ہم سب کو اس کی برکتیں نصیب فرمائے! **پیارے اسلامی بھائیو!** **رجب شریف** ایک عظیم شان مہینا ہے، اس مہینے کی شان و عظمت اور فضائل جاننے کیلئے امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَكَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا بڑا ہی پیارا رسالہ ہے: **کفن کی واپسی**، اس رسالہ کو مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے **25 روپے** میں قیمتاً طلب فرمائیں ❁ **رجب شریف** میں اللہ پاک نے اپنے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو رات کے تھوڑے سے حصّہ میں مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ اور پھر وہاں سے ساتوں آسمانوں کے اوپر کی سیر کروائی، اس سفر میں پیش آنے والے واقعات کے بارے میں جاننے کیلئے المدینۃُ العلمیہ کی کتاب **فیضانِ معراج**، مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے **90 روپے** میں قیمتاً طلب فرمائیں۔ خود بھی مطالعہ فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیں۔

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے اللہ پاک کے نیک بندوں کے مزارات پر حاضری کے چند آدابِ بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔

مزاراتِ اَولیا پر حاضری کے آداب

❁ اولیائے کرام رَحمۃُ اللہِ علیہم کے مزارات پر حاضِری دینے اور اُن سے فیض لینے کا بزرگوں کا معمول رہا ہے، امام خلّال رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: مجھے جب بھی کوئی معاملہ

درپیش ہوتا ہے، میں امام موسیٰ کاظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کے مزار پر حاضر ہو کر آپ کا وسیلہ پیش کرتا ہوں۔ اللہ پاک میری مشکل آسان فرما دیتا ہے۔[1] ❀ امامِ شافعی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: مجھے جب کوئی حاجت پیش آتی ہے، دو رکعت نماز ادا کر کے امامِ اعظم ابو حنیفہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کے مزارِ پُرانوار پر جا کر دُعا مانگتا ہوں، اللہ پاک میری حاجت پوری کر دیتا ہے۔[2]

ہمیں بھی بزرگوں کے مزارات پر حاضِری دینی چاہئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اس کی بہت برکتیں نصیب ہوں گی۔ آیئے! مزاراتِ اولیاء پر حاضِری کے آداب سنتے ہیں:

❀ فتاویٰ عالمگیری میں ہے: مستحب (یعنی شرعاً پسندیدہ) یہ ہے کہ مزار پر حاضری سے پہلے اپنے مَکان ہی پر (غیر مکروہ وَقت میں) 2 رکعت نفل پڑھے، ہر رکعت میں سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ کے بعد 1 بار اٰیَۃُ الْکُرْسِی اور 3 بار سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص پڑھے اور اس نماز کا ثواب صاحبِ مزار کو پہنچائے، اس کی برکت سے اللہ کریم صاحِبِ مزار کی قَبْر میں نُور پیدا کرے گا اور اِس (ثواب پہنچانے والے) شَخْص کو بَہُت زِیادہ ثَواب عَطا فرمائے گا۔[3] ❀ مزارتِ اَوْلیاء پر حاضِری سے پہلے اچھی اچھی نیّتیں کر لیجئے! (مثلاً نیت کیجئے! ❀ پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم شہدائے اُحُد کے مزارات پر تشریف لے جاتے تھے، اللہ پاک کی رضا کے لئے اس سُنّت کی ادائیگی کرتا ہوں ❀ اَوْلیائے کرام کی قبر پر حاضر ہونا، فرشتوں کا وَصف ہے، ان کی نقل کرتا ہوں ❀ صاحِبِ مزار کو ایصالِ ثواب کر کے ثواب کماؤں گا ❀ صاحِبِ مزار کا فیض لینے کے لئے باادب حاضری دوں گا وغیرہ) ❀ جب بھی کسی مزار

---

1 ... تاریخ بغداد، جلد: 1، صفحہ: 133۔
2 ... خیرات الحسان، الفصل الخامس والثلاثون، صفحہ: 94۔
3 ... فتاویٰ عالمگیری، کتاب الکراہیۃ، الباب السادس عشر فی زیارۃ ...الخ، جلد: 5، صفحہ: 429۔

شریف پر حاضِری ہو تو پائنتی (پا۔ ئِن۔ تی۔یعنی قدموں) کی طرف سے جایئے اور اور کم از کم 4ہاتھ کے فاصِلہ پر مُواجَہہ میں (یعنی چہرے کے سامنے) کھڑے ہوں ❀ درمیانی آواز میں اس طرح سَلام عَرض کیجئے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاسَيِّدِیْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ، ❀ صاحِبِ مزار کے اِیصالِ ثواب کے لئے دُرُودِ غَوثیہ 3، اَلْحَمْد شریف 1 بار، اٰيَةُ الْكُرْسِی 1 بار، سُوْرَةُ الْاِخْلَاص 7 بار، پھر دُرُودِ غَوثیہ 7 اور وَقْت ہو تو سُوْرَۃ یٰسٓ اور سورۂ مُلک بھی پڑھ لیجئے! (اگر یہ نہ ہو تو کچھ بھی ذِکْر و درود یا قرآنِ کریم کی تِلاوت کر کے صاحِبِ مزار کو نَذْر کر دیجئے!) ❀ اپنی جو جائِز مراد ہو، اس کے لئے، اپنے عزیز رشتے داروں بلکہ پُوری اُمّت کے حق میں دُعا کیجئے! اور دُعا میں صاحبِ مَزار کی رُوح کو اللہ پاک کی بارگاہ میں اپنا وسیلہ قَرار دیجئے! ❀ واپسی پر بھی اُسی طرح صاحِبِ مزار کی خِدمت میں سلام عرض کیجئے![1]

کرم ہو واسطہ کل اولیا کا | مرا ایماں پہ مولیٰ خاتمہ ہو

مختلف سنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3 سے حِصَّہ 16 اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت **مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے۔ سنّتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

سنّتیں سیکھنے تین دِن کے لئے | ہر مہینے چلیں، قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ... فتاویٰ رضویہ، جلد:9، صفحہ:522 بتغیر قلیل۔